30واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 13 ستمبر 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مال و کالونیز (بورڈ آف ریونیو)

ہر بنس پورہ لاہور، سول سروسز اکیڈمی کی اراضی پر قبضہ کی تفصیلات

***4031: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ہر بنس پورہ لاہور میں سول سروسز اکیڈمی کی کل کتنی اراضی ہے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس زمین پر ناجائز قابضین نے قبضہ کر رکھا ہے، کیا حکومت اس کو واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 9 اگست 2009)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ریونیو ریکارڈ کے مطابق بروئے انتقال نمبر 7596 مورخہ 11-06-1990 تبدیل حقوق ملکیت، رقبہ تعدادی 426 کنال کھاتہ نمبر 968، کھتونی نمبران 1731، 1700، 1665، 1658، 1125، 2027، 1836، 1732 واقع موضع ہر بنس پورہ سنٹرل گورنمنٹ بحق سول سروسز اکیڈمی پنجاب منظور ہوا۔لہذا سول سروسز اکیڈمی کی کل اراضی 426 کنال ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ مطابق موقع رقبہ تعدادی 426 کنال میں سے رقبہ تعدادی 173 کنال 2 مرلے پر قدیم آبادی ڈیرہ حکیماں موجود ہے۔یہ آبادی انتقال مذکورہ بالا منظور ہونے سے پہلے کی ہے تقریباً رقبہ تعدادی 74 کنال پر ناجائز چار دیواری ہائے تعمیر شدہ ہے۔باقی ماندہ رقبہ 178 کنال 18 مرلے کاشتہ زرعی ہے جس پر مختلف لوگوں کا ناجائز قبضہ ہے۔رقبہ ہذا کا کیس لاہور ہائی کورٹ لاہور میں زیر سماعت ہے۔بعد از فیصلہ عدالت محکمہ مال رقبہ مندرجہ بالا کو واگزار کرانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2011)

چنیوٹ کی تین یونین کونسلز کو ضلع جھنگ میں شامل کرنے کی تفصیلات

***4400: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ کی تین یونین کونسلز کو ضلع جھنگ میں شامل کیا گیا ہے ؟

(ب) ضلع جھنگ میں شامل کی گئی تین یونین کونسلز کون کون سی ہیں، ان کے ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ج) ضلع جھنگ میں شامل کی گئی یونین کونسلز کو کس اتھارٹی نے چنیوٹ سے نکال کر اس ضلع میں شامل کیا؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ درست ہے کہ تحصیل لالیاں، ضلع چنیوٹ کی دو یونین کونسل نمبرز 9&10 اور تحصیل بھوانہ ضلع چنیوٹ کے چار مواضعات چک نمبرز (JB)228، 246، 227، 226 کو بروئے نوٹیفیکیشن مورخہ 19-08-2009 ضلع جھنگ میں شامل کیا گیا تھا۔ بعدازاں مسمی رائے منیر ظفر کی رٹ پٹیشن پر عدالت عالیہ لاہور نے مذکورہ نوٹیفیکیشن کو بروئے حکم 23-11-2009 کالعدم قرار دے دیا اور عدالت عالیہ کے حکم کے پیش نظر وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہی منظوری سے ان مواضعات کو دوبارہ ضلع چنیوٹ میں شامل کر دیا گیا ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں دیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا موضعات کو وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم سے چنیوٹ سے نکال کر ضلع جھنگ میں شامل کیا گیا اور بعدازاں عدالت عالیہ کے حکم کے پیش نظر وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہی منظوری سے ان مواضعات کو دوبارہ ضلع چنیوٹ میں شامل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

ڈی ڈی او (سی) مظفر گڑھ کے پاس اشتمال کے زیر سماعت مقدمات و دیگر تفصیلات

*4453: جناب شہزادہ رسول خاں: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ ڈی ڈی او (سی) مظفر گڑھ اس پوسٹ پر کب سے کام کر رہا ہے؟

(ب) اس کا اس جگہ تعیناتی کے دوران کتنی دفعہ تبادلہ ہوا ہے ہر دفعہ تبادلہ روکنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) آفیسر مذکورہ نے تحصیل علی پور کے اشتمال کے کتنے فیصلے کئے ہیں؟

(د) آفیسر موصوف کے پاس تحصیل علی پور کے اشتمال کے کتنے مقدمات زیر سماعت ہیں؟

(ہ) کیا آفیسر موصوف نے اپنی تعیناتی کے دوران اشتمال کا کوئی موضع clear کیا ہے تو اس موضع کا نام بتائیں؟

(و) آفیسر موصوف تحصیل علی پور میں ایک ماہ کے دوران کتنے Visit کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 26 نومبر 2009)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ڈی ڈی او (اشتمال) مظفر گڑھ مورخہ 01-08-2007 سے تاحال کام کر رہے ہیں۔

(ب) ڈی ڈی او(اشتمال) مظفر گڑھ کا تبادلہ ایک مرتبہ ہوا تھا جو کہ مقامی منتخب نمائندگان کی درخواست پر منسوخ ہو گیا تھا۔

(ج) ڈی ڈی او(اشتمال) مظفر گڑھ کی عرصہ تعیناتی کے دوران تحصیل علی پور میں کل 79 مقدمات زیر سماعت تھے جن میں سے 22 مقدمات کے فیصلے کئے جا چکے ہیں۔باقی زیر سماعت ہیں۔

(د) ڈی ڈی او(اشتمال) مظفر گڑھ تحصیل علی پور میں 57 مقدمات زیر سماعت ہیں۔

(ہ) ڈی ڈی او(اشتمال) مظفر گڑھ تحصیل علی پور میں 12 مواضعات زیر اشتمال ہیں جن میں سے زیادہ تر اعلیٰ عدالتوں کے حکم سے نظر ثانی شدہ ہیں جو کہ مختلف مراحل پر ہیں موضع فتح پور جنوبی اور موضع نواں ڈیرہ کے خلاف عدالت عالیہ ہائیکورٹ میں حکم امتناعی جاری کیا ہوا ہے۔جبکہ موضع لنگرواہ، موضع سلطان پور، موضع مراد پور جنوبی، موضع گھلواں اول / دوم زیر تقسیم ہیں۔موضع ڈمر والا کنفرم ہو کر مثل حقیت زیر تیاری ہے۔موضع لنگرواہ، موضع بیٹ دیوان، موضع نواں ڈیرہ، دریائی مواضعات ہیں جن کی وجہ سے تقسیم اشتمال متاثر ہو رہی ہے۔زیر اشتمال مواضعات کا فیلڈ ورک اور پراگرس عملہ فیلڈ اور آفیسر اشتمال کی قانونی ذمہ داری ہے۔چونکہ بوجہ کمی عملہ فیلڈ و دیگر وجوہات کام کی رفتار نسبتاً سست ہے۔ آفیسر اشتمال علی پور کی سیٹ اکثر خالی رہی ہے۔تھوڑے عرصہ کے بعد تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔موجودہ آفیسر اشتمال کو بھی بحکم BOR پنجاب تبدیل کر دیا گیا تھا اب دوبارہ ٹرانسفر ہو کر آئے ہیں۔تاہم زیر دستخطی نے افسر اشتمال علی پور و عملہ فیلڈ کو ہدایت کی ہے کہ وہ بمطابق ٹارگٹ کام اشتمال مکمل کریں۔ موضع لنگرواہ اور موضع پھلن مورخہ 31-12-2009 تک کنفرم ہو جائینگے۔

(و) ڈی ڈی او(اشتمال) مظفر گڑھ پروگرام کے مطابق DDO اشتمال عدالتی و دیگر انتظامی امور پڑتال ریکارڈ اشتمال و میٹنگ ہمراہ فیلڈ اسٹاف مہینے میں تقریباً دو، تین مرتبہ تحصیل علی پور کا دورہ کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 جنوری 2010)</u>

بھلوال میں سرکاری اراضی و دیگر تفصیلات

*5156: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل بھلوال میں سرکاری اراضی کس کس موضع میں کتنی کتنی ہے؟

(ب) کتنی اراضی لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور اس سے سالانہ کتنی رقم حکومت کو وصول ہو رہی ہے؟

(ج) کتنی اراضی خالی اور بنجر کس کس جگہ پڑی ہوئی ہے؟

(د) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کرر کھاہے،ان کے نام،ولدیت،پتہ جات اور موضع مع سرکاری اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) کیاحکومت ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی واگزار کروانے اوراس کو بے زمین کاشتکاروں میں تقسیم کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی09دسمبر2009 تاریخ ترسیل25جنوری2010)

جواب

وزیرمال وکالونیز

(الف)تحصیل بھلوال میں سرکاری اراضی6954کنال17مرلے ہے موضع وائز تفصیل جھنڈی "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل بھلوال میں سال2010تک کسی کولیز/پٹہ / ٹھیکہ پر سرکاری اراضی نہ دی گئی ہے تاہم حکومت پنجاب نے مورخہ13جنوری کوپٹہ سکیم جاری کردی ہے اوراس پر کام ہورہاہے۔

(ج) 902کنال3مرلے سرکاری اراضی خالی اور بنجر پڑی ہوئی ہے۔

(د) تحصیل بھلوال میں5062کنال14مرلے سرکاری اراضی پر مختلف لوگوں نے قبضہ کرر کھاہے نام اور ولدیت جھنڈی "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) نئی سکیم مجریہ13جنوری2010کے تحت ناجائز قابضین کوبولی میں حصہ لینے کی اجازت ہے اس طرح وہ پچھلی رقم اداکرکے پٹہ دار بن سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب14مئی2011)

لاہور۔فوج کے زیر استعمال رقبہ سے متعلقہ تفصیل

*6073: محترمہ نسیم لودھی: کیاوزیرمال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ بھنگالی لاہور میں13000ایکڑ رقبہ فوج کے زیر استعمال ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس رقبے کو فوج فصل کاشت کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف فارمز کے طور پر استعمال کرتی ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ لاہور میں2345ایکڑ رقبے پر فوج نے اپناملٹری فارم بنایاہواہے؟

(تاریخ وصولی25فروری2010 تاریخ ترسیل22اپریل2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) موضع رکھ بھنگالی میں رقبہ تعدادی 22173 کنال 15 مرلے ملٹری ڈیری فارم کے زیر استعمال ہے۔

(ب) ہاں! یہ درست ہے کہ اس رقبہ کو ملٹری ڈیری فارم ڈیپارٹمنٹ رقبہ خود کاشت کرتی ہے اور کچھ رقبہ مختلف مزارعان کو برائے کاشت دیا ہوا ہے۔

(ج) درست ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2011)

لاہور۔ پٹواریوں کے ذاتی سٹاف اور فیس کی زائد وصولی کا مسئلہ

*6393: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مال کے پٹواری فرد انتقال وراثت وغیرہ کی فیس مقرر کردہ فیس سے زائد وصول کرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام پٹواری اپنے دفاتر سے اکثر غائب رہتے ہیں اور انہوں نے اپنے طور پر پرائیویٹ کلرک رکھ کر سرکاری ریکارڈ ان کے سپرد کر رکھا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام پٹواریوں نے خالی فرد اور پر فارموں پر دستخط کر کے مذکورہ ملازموں کے حوالے کئے ہوئے ہیں جو من مرضی فیس وصول کر کے انہیں مکمل کر کے سائلین کو دیتے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ فرد پر صرف پٹواری کے دستخط ہونا لازمی ہیں؟

(ہ) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا لاہور کے پٹواریوں کے ذاتی ملازم رکھنے سرکاری ریکارڈ ان کے قبضے میں دینا اور منہ مانگی فیس وصول کرنے والوں کے خلاف حکومت کسی قسم کی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ درست نہیں۔ بورڈ آف ریونیو کی جانب سے مقرر شدہ فیس کے مطابق داخل خزانہ سرکار کرائی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہیں-البتہ بعض اوقات مقدمات کے سلسلے میں پٹواری عدالتی اوقات میں عدالتوں میں ہوتے ہیں اس کے بعد پٹوار خانے جاتے ہیں-جہاں تک کلرک کا تعلق ہے قانون اس کی اجازت نہیں دیتا-

(ج) یہ درست نہیں-قانون کے مطابق پٹواری فرد اپنی تحریر سے جاری کرتا ہے پرفارمے کا اس سے کوئی تعلق نہ ہے-

(د) فرد پر لینڈ ریکارڈ مینوئل کے تحت پٹواری دستخط ثبت کرتا ہے،اب موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی افسران نے گرداور اور تحصیلدار کو بھی دستخط کرنے کی ہدایت فرما رکھی ہے-

(ہ) جہاں تک لاہور کے پٹواریوں کے ذاتی ملازم رکھنے، سرکاری ریکارڈ قبضے میں دینے اور منہ مانگی فیس وصول کرنے کا تعلق ہے اس کی وضاحت بالترتیب جزو(ب)،(ج) میں کر دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

نیا ضلع بنانے کا طریقہ کار و دیگر تفصیلات

*6404: میاں نصیر احمد: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں نیا ضلع بنانے کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) کیا مستقبل قریب میں صوبہ پنجاب میں کوئی نیا ضلع بنانے کا منصوبہ حکومت پنجاب کے زیر غور ہے؟

(ج) کیا حکومت بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر لاہور کو Independent ضلع بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) صوبہ پنجاب میں نیا ضلع بنانے کے لئے اس علاقے کے معاشی، معاشرتی، جغرافیائی اور انتظامی پہلوؤں کا جائزہ لیا جاتا ہے-عوامی نمائندگان کی رائے اور عوامی نمائندگی کے اداروں مثلاً ضلع کونسل / تحصیل کونسل وغیرہ کی منظور شدہ قراردادوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی حدود کے تعین کے بعد وزیر اعلیٰ کی منظوری سے محکمہ مال نئے ضلع کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کرتا ہے-

(ب) فی الوقت پنجاب میں کوئی نیا ضلع بنانے کی تجویز حکومت پنجاب محکمہ مال کے عملاً زیر غور نہ ہے-

(ج) دوسرے اضلاع کی طرح لاہور بھی پہلے سے ہی ایک Independent ضلع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)

تحصیل بورے والا۔ محکمہ مال کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*6504: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل بورے والا (وہاڑی) میں محکمہ مال کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

(ج) اس تحصیل میں کتنے پٹوار حلقہ جات ہیں، پٹوار حلقہ جات کے آفس کہاں کہاں ہیں؟

(د) اس تحصیل میں کتنے پٹواری کام کر رہے ہیں؟

(ہ) پٹواریوں کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(و) کن کن پٹواریوں کے خلاف کس کس بنا پر محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں؟

(ز) کن کن پٹواریوں کے پاس ایک سے زائد حلقہ جات کا چارج ہے؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 20 مئی 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) تحصیل بورے والا میں جتنے ملازمین کام کر رہے ہیں:۔ 127

تحصیلدار (1)، نائب تحصیلدار (4)، قانونگو (9)، پٹواریان (76)

اسسٹنٹ (1)، سینئر کلرک (3)، جونیئر کلرک (10)، نائب قاصد (18)، ڈرائیور (2)، مالی (3)

(ب)

نام عہدہ	گریڈ	خالی اسامیاں	عرصہ
نائب تحصیلدار	14	2	3سال
سٹینو گرافر	12	1	4ماہ
پٹواریان	9	12	8سال
نائب قاصد	1	9	5سال
مالی	1	3	5سال

(ج) کل پٹوار سرکل تحصیل ہذا 88 ہیں پٹوار سرکل کے آفس اپنے اپنے سرکل میں ہیں۔

(د) اس تحصیل میں کل تعدادی 76 پٹواری کام کر رہے ہیں۔

(ہ) پٹواریوں کی 12 اسامیاں خالی ہیں۔

(و) اس وقت تحصیل ہذا کے پٹواریوں کے خلاف کوئی انکوائری زیر سماعت نہ ہے۔

(ز) جن پٹواریان کے پاس ایک سے زائد حلقہ جات ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام پٹواری	نام پٹوار سرکل
1	لیاقت علی پٹواری	357/EB
2	عابد حسین پٹواری	223/EB
3	شوکت علی پٹواری	445/EB
4	عبدالخالق پٹواری	193/EB
5	رحمت علی پٹواری	152/EB
6	ریاست علی پٹواری	451/EB
7	انور محمود پٹواری	291/EB
8	ظفر اقبال پٹواری	287/EB
9	محمد اسماعیل پٹواری	102/EB
10	لیاقت علی پٹواری	311/EB
11	عزیز الرحمان پٹواری	485/EB
12	محمد انور زلفی پٹواری	گھرانہ

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

تحصیل بورے والا۔ محکمہ مال کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*6505: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بورے والا میں محکمہ مال کی کتنی اراضی کس کس موضع میں ہے؟

(ب) کتنی غیر آباد اور کتنی اراضی آباد ہے؟

(ج) کتنی اراضی ٹھیکہ / پٹہ / لیز پر دی گئی ہے اس سے سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے؟

(د) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(ہ) یہ قبضہ کب سے ہے اور اس کے خلاف محکمہ نے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(و) اس اراضی کو کب تک واگزار کروایا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 20 مئی 2010)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) کل اراضی 1363A-03K-06M ہے تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کل آباد اراضی 1310A-03K-19M جبکہ 52A-07k-07M غیر آباد اراضی ہے۔

(ج) کل اراضی 983A-06K-13M لیز پر دی گئی ہے جس کی سالانہ آمدن مبلغ 1,99,96,830/- روپے متوقع ہے۔فہرست تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 375A-04K-06M رقبہ زیر قبضہ ہے۔ تفصیل جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ ان کے خلاف بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔

(و) جلد یہ اراضی سرکار واگزار کرالی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2011)

سودی کاروبار کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6541: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت سودی کاروبار کرنے والے لوگوں کو لائسنس جاری کرتی ہے اگر ایسا ہے تو یہ لائسنس جاری کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے، کس قانون کے تحت یہ لائسنس جاری کئے گئے ہیں اور کن شرائط پر؟

(ب) اس سلسلہ میں لاہور میں کتنے لوگوں کو لائسنس جاری کئے گئے ہیں ان کی تفصیل کیا ہے نیز ان میں پٹھانوں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ لائسنسوں کو منسوخ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) سودی کاروبار کی ممانعت کا ایکٹ 2007 مورخہ 12 جون 2007 کو پنجاب اسمبلی نے پاس کیا تھا ما بعد 28 جون 2007 کو گورنر پنجاب نے بطور قانون توثیق کی۔ دفعہ 3 ایکٹ 2007 میں تحریر ہے کہ صوبہ پنجاب میں کوئی بھی شخص انفرادی یا اجتماعی طور پر اپنے آپ کو سودی کاروبار میں ملوث نہ کرے گا۔ زیر بحث ایکٹ کی موجودگی میں کسی بھی شخص کو لائسنس جاری نہ کیا جا رہا ہے۔ ایکٹ 2007 جھنڈی "الف" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) جزو (الف) میں ملاحظہ ہو۔

(ج) جزو (الف) میں ملاحظہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

ضلع فیصل آباد۔ رجسٹری فیس کی مد میں آمدنی کی تفصیلات

*6547: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں 2008-09 اور 2009-10 کے دوران رجسٹری فیس کی مد میں حکومت کو کتنی آمدنی ہوئی؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران رجسٹری فیس کی شرح کیا تھی اور کس قانون کے تحت وصول کی گئی اور شرح مقرر کرنے کا معیار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 5 مئی 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع فیصل آباد میں رجسٹری فیس کی مد میں 2008-09 اور 2009-10 کے دوران 28,83,53,076 آمدن ہوئی ہے۔

2008-09	157640330
2009-10 (اپریل 2010 تک)	130712746
میزان	288353076

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران رجسٹری فیس کی وصولی شرح جائیداد کی مالیت کا ایک فیصد ہے۔

رجسٹریشن فیس بمطابق قانون

Section78 of the Registration Act,1908(XVI of 1998) read with section 21 of the general Clauses Act,1878 Government of Punjab.کے تحت وصول کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2011)

ضلع سیالکوٹ، محکمہ کی اراضی ودیگر تفصیلات

*6725: رانا آصف محمود: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ کی کتنی اراضی کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنی اراضی پٹہ / لیز/ ٹھیکہ پر دی گئی ہے، کتنی خالی پڑی ہے؟

(ج) اس اراضی سے حکومت کو سالانہ کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(د) کتنی اراضی پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ان کے نام اور زیر قبضہ اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) ان سے اراضی واگزار کروانے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 26 جون 2010)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کل 12696A-0K-19M مختلف محکمہ جات کی اراضی ہے جو کہ چھوٹے چھوٹے قطعات کی شکل میں ہے اور اکثر مواضعات میں شامل ہے۔

(ب) گورنمنٹ کی لیز پالیسی کے مطابق جو صوبائی حکومت کا رقبہ Compact Block کی شکل میں رقبہ زیر کاشتہ تھا۔ان کی لیز ہائے کا پراسس زیر کار در ضلع ہے۔جہاں تک محکمہ کی لیز کا تعلق ہے۔ہر محکمہ اپنے ملکیتی رقبہ کو خود لیز مینجمنٹ کا باختیار ہے۔

(ج) چونکہ صوبائی حکومت کے رقبہ کی لیز کا عمل زیر کار ہے۔لیز پراسس مکمل ہونے پر گورنمنٹ کو آمدن کا تخمینہ پیش کیا جا سکتا ہے۔

(د) ضلع سیالکوٹ میں صوبائی حکومت / مختلف محکمہ جات کا 992A-6K-5M زیر قبضہ ناجائز قابضین ہیں۔جو رقبہ بلا Litigation اور کاشتہ اور بلاک ہائے کی شکل میں تھا۔اس پر گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق لیز کا عمل زیر کار ہے۔ اس رقبہ میں سے Litigation کی بابت بھی انفارمیشن موصول ہوئی

ہے-باقی ماندہ رقبہ ناجائز قابضین سے واگزاری کا عمل زیر کار ہے-فہرست ناجائز قابضین مرتب شدہ کی از سر نو جدید پڑتال کا عمل جاری ہے-جلد ہی اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کر دیا جائے گا-

(ہ) بیشتر رقبہ کی بابت مقدمات مختلف عدالت ہائے میں زیر سماعت ہیں-باقی ماندہ ناجائز قابضین کے خلاف واگزاری کے لئے تحریک جاری ہے-

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2011)

ضلع سیالکوٹ،پٹوار حلقوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6726: رانا آصف محمود: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں پٹوار حلقوں کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس ضلع میں پٹواری کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی خالی پڑی ہیں؟

(ج) خالی اسامیاں پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کتنے پٹواریوں کے پاس ایک سے زائد حلقہ جات کا اضافی چارج ہے؟

(ہ) کتنے پٹواریوں کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائیاں ہو رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 26 جون 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع سیالکوٹ میں پٹوار حلقوں کی کل تعداد 304 ہے-

(ب) اس ضلع میں پٹواری کی منظور شدہ اسامیاں مع نائب دفاتر قانونگو پرگنہ محرران NTO برانچ 322 ہیں، ان میں سے 36 اسامیاں خالی پڑی ہیں-

(ج) خالی اسامیاں پر نہ کرنے کی وجہ گورنمنٹ کی طرف سے عائد شدہ پابندی ہے-

(د) ضلع سیالکوٹ میں 32 پٹواریوں کے پاس اضافی چارج ہے-

(ہ) 10 پٹواریوں کے خلاف محکمانہ انکوائری ہو رہی ہے جس میں لاپرواہی، غفلت، حکم عدولی وغیرہ کے الزامات ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

تحصیل جڑانوالہ کو ضلع کا درجہ دینے کی تفصیلات

***6838: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل جڑانوالہ کی انتظامی حیثیت تبدیل کرتے ہوئے اس کے بڑے دیہاتوں کھرڑیانوالہ اور مکووانا کو جڑانوالہ سے علیحدہ کرکے فیصل آباد کا حصہ بنایا جارہا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل جڑانوالہ ضلع بنائے جانے کے میرٹ پر پورا اترتی ہے ؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تحصیل جڑانوالہ کو فیصل آباد کے ساتھ ملانے کی بجائے ضلع کا درجہ دینے پر غور کررہی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) تحصیل جڑانوالہ کی انتظامی حیثیت تبدیل کئے جانے یا اس کے علاقوں کو فیصل آباد میں شامل کئے جانے کی کوئی تجویز حکومت پنجاب محکمہ مال کے زیر غور نہ ہے۔

(ب) تحصیل جڑانوالہ کو ضلع بنائے جانے کی کوئی تجویز فی الوقت حکومت پنجاب محکمہ مال کے زیر غور نہ ہے۔ اگر اس طرح کی کوئی تجویز پیش کی گئی تو علاقے کے معاشی، جغرافیائی اور انتظامی پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا اور عوامی نمائندگان کی رائے عوامی نمائندگی کے اداروں مثلاً ضلع کونسل / تحصیل کونسل وغیرہ کی منظور شدہ قراردادوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، اس بارے میں کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔

(ج) جزوہائے بالا کے جوابات کے پیش نظر جزو ہذا متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2010)

ضلع رحیم یار خان، سرکاری اراضی کی تفصیلات

***6848: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) ضلع رحیم یار خان میں سرکاری اراضی کس کس موضع میں کتنی کتنی ہے ؟

(ب) کتنی اراضی لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور اس سے سالانہ کتنی رقم حکومت کو وصول ہو رہی ہے ؟

(ج) کتنی اراضی خالی اور بنجر کس کس جگہ پر پڑی ہے ؟

(د) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے ان کے نام، ولدیت، پتہ جات اور موضع مع سرکاری اراضی کی تفصیل بتائیں ؟

(ہ) کیا حکومت ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی واگزار کروانے اور اس کو بے زمین کاشتکاروں میں تقسیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 9 جون 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل سرکاری اراضی 20340 ایکڑ اور 8 مرلہ ہے-

تحصیل وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

تحصیل رحیم یار خان	16938A-1K-0M
تحصیل خانپور	31A-1K-17M
تحصیل صادق آباد	988 A- 0 K-0M
تحصیل لیاقت پور	2382 A- 5 K-11M

(تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) 12265 ایکڑ اراضی سرکار 228 مستحق افراد / خاندانوں کو پانچ سالہ لیز پر نیلام کی گئی ہے اس سے سالانہ کرایہ کی مد میں -/3,38,22,146 روپے وصول ہوئے ہیں جو خزانہ سرکار میں جمع ہو چکے ہیں- ایک سالہ عارضی کاشت سکیم کے تحت سال 2010 میں کوئی الاٹمنٹ نہ ہوئی ہے کیونکہ ممنوعہ زون رقبہ سرکار موجود نہ تھا- اس کے علاوہ 3381 ایکڑ سرکاری اراضی 236 زرعی گریجوایٹس کو مبلغ -/500 روپے فی ایکڑ کے حساب سے تقسیم کی گئی ہے- اس مد میں -/1048818 روپے وصول ہوئے ہیں جو کہ خزانہ سرکار میں جمع کرائے جا چکے ہیں- موجودہ 5 سالہ لیز سکیم اور زرعی گریجوایٹس سکیم کی کارروائی مکمل ہونے پر ٹھیکیداران سے مزید رقم کرایہ کی مد میں وصول ہو گی-

(ج) 2232 ایکڑ زمین خالی پڑی ہے-

(د) ضلع ہذا کی تحصیل رحیم یار خان میں 8416 کنال اراضی پر ناجائز قابضین عرصہ دراز سے رہائشی مکانات تعمیر کر کے رہائش پذیر ہیں- برائے ملاحظہ جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

تحصیل خان پور میں 176 کنال پر پاکستان رینجرز کا قبضہ ہے- ان ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی ضابطہ زیر دفعہ 32/34 کالونی ایکٹ 1912 کی جا رہی ہے- اس قدر کثیر تعداد میں رہائشی بستیوں کے مکینوں کو بے دخل نہ کیا جا سکتا ہے- فوری بے دخلی کی صورت میں Law & Order کا مسئلہ پیش آ سکتا ہے تاہم مرحلہ وار سرکاری اراضی آپریشن کے ذریعے خالی کروائی جا رہی ہے-

(ہ) حکومت پنجاب کی پالیسی مجریہ 2010 کے تحت جس ناجائز قابض کے پاس دو فصلوں کی ناجائز کاشت تھی اور وہ اسی علاقے کا رہائشی تھا جہاں زمین واقع تھی اس کو نیلام عام میں بولی کا پہلا حق دیا گیا ہے اس طرح سرکاری اراضی تقسیم کی جارہی ہے اور بقایا رقبہ پر کارروائی کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2011)

ای ڈی او (آر) رحیم یار خان کے پاس زیر التوا کیسز کی تفصیلات

*6849: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ای ڈی او (آر) رحیم یار خان کے پاس اس وقت کل کتنے کیسز زیر کارروائی ہیں؟

(ب) کتنے کیسز کب سے اور کس کس بناء پر زیر التواء ہیں اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) زیر التواء کیسز کو کب تک نمٹا دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 9 جون 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) 280 کیسز زیر کارروائی ہیں۔

(ب) I) عدالت ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) رحیم یار خان میں بروز سوموار، بدھ اور جمعرات مال واشتمال کیسز کی سماعت کی جاتی ہے۔زیر کارروائی کیسز بوجہ آئے دن ہڑتال وکلا صاحبان فیصلہ نہ ہو پا رہے ہیں۔

ii) مزید براں دیگر سرکاری امور از قسم وصولی زرعی انکم ٹیکس وصولی مطالبہ سرکار وغیرہ کی انجام دہی کی وجہ سے منگل اور جمعہ کے ایام میں سماعت نہ کی جاتی ہے۔

iii) زیر سماعت 280 کیسز کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ابتدائی سماعت	56
طلبی مدعاعلیہان	89
بحث	135

(ج) زیر سماعت کیسز میں سب سے زیادہ اہمیت اور ترجیح پرانے کیسز کو نمٹانے میں دی جاتی ہے مابعد نئے کیسز کو مرحلہ وار سماعت کے لئے ترجیح دی جاتی ہے۔تاہم زیر سماعت کیسز کو کوشش کر کے جلد از

جلد نمٹایا جائے گا۔اس کے لئے وکلاصاحبان کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اپنا اپنا مؤقف بصورت تحریری بحث ریکارڈ پر لائیں تاکہ ان کی عدم موجودگی میں بھی فیصلہ جات کو ممکن بنایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2010)

لاہور۔میانی قبرستان کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*6911: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں موجود میانی صاحب قبرستان کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ میانی صاحب قبرستان میں قبضہ مافیا نے متعدد جگہ پر قبضہ کر کے وہاں پر مختلف لوگوں کو دکانیں کرایہ پر دے رکھی ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 مئی 2010 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) میانی صاحب کا کل رقبہ 1206 کنال 68 مربع فٹ ہے۔

(ب) میانی صاحب قبرستان میں جو دکانات ہیں وہ میانی صاحب قبرستان کی ملکیت ہیں اور ماہانہ فیس تہہ بازاری کے تحت لوگوں کو دی گئی ہیں۔جن کا کرایہ / فیس تہہ بازاری میانی صاحب کے اکاؤنٹ میں جمع ہوتا ہے۔کسی بھی قبضہ مافیا کے پاس کوئی دکان نہ ہے جو اس نے کرایہ پر دی ہوئی ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2011)

تحصیل چونیاں، سرکاری اراضی کی تفصیلات

*7022: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل چونیاں میں سرکاری اراضی کس کس موضع میں کتنی کتنی ہے؟

(ب) کتنی اراضی لیز / پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور اس سے سالانہ کتنی رقم حکومت کو وصول ہو رہی ہے؟

(ج) کتنی اراضی خالی اور بنجر کس کس جگہ پڑی ہوئی ہے؟

(د) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے ان کے نام، ولدیت، پتہ جات اور موضع مع سرکاری اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) کیا حکومت ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی واگزار کروانے اور اس کو بے زمین کاشتکاروں میں تقسیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) کل اراضی 31192K-0M ہے موضع وار تفصیل بر فلیگ A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل چونیاں میں رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت تعدادی 2664K-12M پٹہ پر حکومت کی عارضی کاشت سکیم کے تحت دیا گیا ہے جس کی سالانہ آمدنی مبلغ -/3891500 روپے ہے تفصیل بر فلیگ B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل اراضی خالی اور بنجر بر فلیگ C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

خالی اراضی	2685k−4M
بنجر اراضی	10100K−0M

(د) تفصیل ناجائز قابضین بر فلیگ D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

زرعی رقبہ	14950K−15M
رہائشی رقبہ	791K−9M

(ہ) سرکاری اراضی ناجائز قابضین سے واگزار کروائی جارہی ہے اور حکومت کی پالیسی کے مطابق پٹہ / لیز پر حکومت کی حالیہ پالیسی کے مطابق بے زمین کاشتکاروں کو دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2011)

صوبہ میں پٹواریوں کی بھرتی پر پابندی کی تفصیلات

*7081: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں پٹواری کی بھرتی پر پابندی عائد ہے یہ پابندی کب سے عائد ہے تاریخ و سال بتایا جائے؟

(ب) اس وقت صوبہ میں پٹواری کی خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بھرتی پر عائد پابندی اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 جون 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) درست ہے۔ حکومت پنجاب (S&GAD) کی چٹھی نمبری: SOR-IV(S&GAD)10-7/2010 مورخہ 2010-05-12 کی رو سے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے سکیل 6 تا 15 کی نئی بھرتیوں پر پابندی عائد ہے۔ (تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) اس وقت صوبہ پنجاب میں پٹواریوں کی خالی اسامیوں کی تعداد 1383 ہے۔ (تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) جزو ہذا کا تعلق براہ راست محکمہ سروسز سے ہے۔ اس وقت صوبہ بھر میں نئی بھرتیوں پر پابندی ہے جیسے ہی چیف منسٹر صاحب اور چیف سیکرٹری صاحب بھرتیوں پر سے پابندی ختم کریں گے تب نئی بھرتیاں شروع کر دی جائیں گی۔ اس سلسلہ میں مزید وضاحت عرض ہے کہ آخری بھرتیاں سال 2006 میں ہوئی تھیں موجودہ دور حکومت میں 2008-04-22 سے لے کر اب تک کوئی نئی بھرتیاں نہیں ہوئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2011)

صوبہ میں نائب تحصیلدار کی بھرتی پر پابندی کی تفصیلات

*7083: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں نائب تحصیلدار کی بھرتی پر پابندی عائد ہے یہ پابندی کب سے عائد ہے تاریخ و سال بتایا جائے؟

(ب) اس وقت صوبہ میں نائب تحصیلدار کی خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بھرتی پر پابندی اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 جون 2010 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2010)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) صوبہ میں گریڈ 11 اور اس سے اوپر کی اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ پر کی جاتی ہیں جس پر پابندی نہ ہے بورڈ آف ریونیو پہلے ہی 138 نائب تحصیلدار بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن بھرتی کر چکا ہے اور اب بھی صوبہ بھر کے اضلاع کو اس ضمن میں اطلاع دی جا چکی ہے کہ ان کے پاس جو اسامیاں A Class نائب تحصیلدار کی خالی ہیں وہ بورڈ آف ریونیو کو بھجوائی جائیں تاکہ ان پر پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ بھرتی کی جا سکے۔

(ب) اس وقت پنجاب میں نائب تحصیلدار کی 66 عدد اسامیاں خالی ہیں جن میں سے 31 عدد براہ راست بھرتی کوٹہ کی ہیں اور 35 عدد بی کلاس پروموشن کوٹہ کی ہیں۔

(ج) نائب تحصیلدار کی بھرتی پر کوئی پابندی عائد نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2011)

ضلع خانیوال، محکمہ کی اراضی کی الاٹمنٹ کی تفصیلات

*7111: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم مئی 2008 سے آج تک ضلع خانیوال میں کتنی اراضی کن کن افراد کو الاٹ کی گئی ان کے نام، پتہ جات اور اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(ب) یہ اراضی کن کن شرائط پر الاٹ کی گئی اور کن کن سکیموں کے تحت الاٹ کی گئی؟

(ج) یہ اراضی الاٹ کرنے کیلئے درخواستیں طلب کی گئیں اگر ہاں تو یہ درخواستیں کب طلب کی گئیں؟

(د) کتنے افراد نے درخواستیں جمع کروائیں اور کس کس کو زمین الاٹ ہوئی اور کتنے لوگوں کو زمین الاٹ نہیں ہوئی؟

(ہ) اس ضلع میں تعینات کتنے محکمہ مال کے ملازمین / افسران نے اس عرصہ کے دوران زمین الاٹ کروائی ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(و) کیا حکومت نے ڈی سی او یا اس کے کسی عزیز کو بھی زمین الاٹ کی ہے اگر ہاں تو کس کس جگہ کس کس سکیم کے تحت کتنی اراضی الاٹ ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 08 جون 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یکم مئی 2008 سے دسمبر 2009 تک اراضی عارضی کاشت سکیم میں الاٹ نہ کی گئی۔ بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور کے نوٹیفکیشن سال 2010 کے مطابق ضلع خانیوال میں درج ذیل الاٹمنٹ کی گئی۔

1۔ عارضی کاشت سکیم برائے 5 سال	=181
2۔ عارضی کاشت سکیم برائے 1 سال	=102
3۔ زرعی گریجوایٹس سکیم	=22
کل الاٹمنٹ	305

آرمی ویلفیئر سکیم کے تحت کل 61 افراد کو رقبہ سرکار الاٹ کیا گیا یہ الاٹمنٹ MFRO ملتان کی سفارش پر کی گئی۔

(ب) مطابق ہدایات بورڈ آف ریونیو پنجاب درج ذیل ہدایات کے تحت مستحق افراد کو الاٹمنٹ کی گئی۔

1۔ ایسے افراد جن کا ملکیتی رقبہ 14 ایکڑ سے کم تھا۔

2۔ ایسے افراد جن کی چک ہذا میں کاشت موجود تھی۔

3۔ ایسے افراد جو کہ چک / ریونیو حلقہ کے رہائشی تھے۔ ایک خاندان کو ایک ہی لاٹ دی گئی۔

4۔ یہ الاٹمنٹ عارضی کاشت سکیم، گریجوایٹ سکیم اور آرمی ویلفیئر کے تحت الاٹ کی گئی۔

(ج) گورنمنٹ کی ہدایات کے مطابق عارضی کاشت اور گریجوایٹ سکیم کے تحت درخواست ہائے مورخہ یکم فروری 2010 سے طلب کی گئیں۔

(د) ضلع خانیوال میں کل عارضی کاشت سکیم کے تحت 3095 درخواست ہائے جمع کروائی گئیں جبکہ گریجوایٹ سکیم کے تحت جمع کروائی گئی درخواست ہائے کی تعداد 437 تھی۔ ان میں سے کل 305 افراد کو رقبہ سرکاری کی الاٹمنٹ مطابق قواعد بورڈ آف ریونیو کی گئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ 3227 افراد کو الاٹمنٹ نہ کی گئی۔

(ہ) مطابق رپورٹ اسسٹنٹ کمشنر صاحبان کسی بھی سرکاری ملازم یا افسر کو کوئی سرکاری رقبہ کسی سکیم میں نہ الاٹ کیا گیا۔

(و) حکومت نے DCO یا ان کے کسی عزیز کو کوئی الاٹمنٹ نہ کی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2011)</u>

لاہور-بورڈ آف ریونیو کے پاس گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***7161:ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور کے پاس گاڑیوں کی کل تعداد کتنی ہے اور یہ کن کن افسران کے زیر استعمال ہیں،ان کے نمبرز اور ماڈلز کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا گاڑیاں گورنمنٹ کے قانون / پالیسی کے تحت مجاز افسران کو الاٹ کی جاتی ہیں؟

(ج) کیا قانون کے مطابق BS-17 کے افسران کو گاڑیاں الاٹ کی جاتی ہیں؟

(د) جنرل ڈیوٹی پر کتنی گاڑیاں مامور ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور میں افسران کے زیر استعمال گاڑیوں کی تعداد 27 ہے-نمبروں اور ماڈل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) یہ درست ہے کہ گاڑیاں گورنمنٹ کے قانون / پالیسی کے تحت مجاز افسران کو ہی الاٹ کی جاتی ہیں-

(ج) قانون کے مطابق BS-17 کے افسران کو گاڑیاں الاٹ نہیں کی جاتیں-

(د) جنرل ڈیوٹی پر صرف 3 گاڑیاں مامور ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2011)

ضلع حافظ آباد-اراضی کی تفصیلات

***7163:چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع حافظ آباد میں (متروکہ) و نزول اراضی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ہر کیٹیگری میں کتنی کتنی اراضی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2010 تاریخ ترسیل 17 اگست 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع حافظ آباد میں متروکہ اراضی ہے جبکہ نزول اراضی نہ ہے۔

(ب) ضلع حافظ آباد میں متروکہ اراضی 4467 کنال اور 05 مرلہ ہے جس کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2010)

ضلع وہاڑی، کاشتکاروں کو زمین تقسیم کرنے کی تفصیلات

*7164: چودھری محمد اسداللہ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 1999 سے آج تک ضلع وہاڑی میں حکومت نے کل کتنی زمین کاشت کاروں میں تقسیم کی؟

(ب) مذکورہ زمین کن کن علاقوں میں کب کس کے حکم سے تقسیم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2010 تاریخ ترسیل 17 اگست 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) سال 1999 سے آج تک کل اراضی بقدر 1355 ایکڑ 02 کنال 13 مرلہ ضلع وہاڑی میں کاشتکاروں کو تقسیم کی گئی۔

(ب) اس کی بابت تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2011)

ضلع ننکانہ صاحب میں سید والا بڑا گھر کے نام سے تحصیل ہیڈ کوارٹر بنانے کی تفصیلات

*7196: رائے محمد اسلم خاں: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب کتنی تحصیلوں پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل شاہ کوٹ اور تحصیل سانگلہ ہل میں یونین کونسلز کی تعداد دس دس ہے اور تحصیل ننکانہ صاحب 37 یونین کونسلز پر مشتمل ہے؟

(ج) کیا حکومت تحصیل ننکانہ صاحب جو اتنی بڑی تحصیل ہے اس میں سید والا بڑا گھر کے نام سے نیا تحصیل ہیڈ کوارٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) اگر جواب ہاں میں ہے تو حکومت کب تک عمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع ننکانہ صاحب تین تحصیلوں شاہ کوٹ، سانگلہ ہل اور ننکانہ صاحب پر مشتمل ہے۔

(ب) تحصیل شاہ کوٹ 09، تحصیل سانگلہ ہل 11 اور تحصیل ننکانہ صاحب 37 یونین کونسلز پر مشتمل ہے۔

(ج) موجودہ سیلابی نقصانات، عوامی بحالی کے اقدامات اور معاشی حالات کی بنا پر نئے تحصیل ہیڈ کوارٹر کی سر دست کوئی تجویز حکومت پنجاب کے زیر غور نہ ہے۔

(د) جزو (ج) کے جواب میں اس کا جواب دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2010)

سال 2000 تا 2010، صحافیوں کو الاٹ کردہ پلاٹس سے متعلقہ تفصیلات

*7266: میاں نصیر احمد: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے صحافیوں کو 2000 سے 2010 کے دوران پلاٹ الاٹ کیے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ عرصہ کے دوران صحافیوں کے لئے ہاؤسنگ کالونی بھی بنائی گئی؟

(ج) اگر جوابات اثبات میں ہیں تو مذکورہ عرصہ کے دوران جن صحافیوں کو پلاٹ الاٹ کئے گئے اور ان سے جو معاوضہ حاصل کیا گیا، مکمل تفصیل سے جواب ایوان میں فراہم کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) پنجاب حکومت بورڈ آف ریونیو پنجاب نے ایسی کوئی الاٹمنٹ نہ کی ہے۔

(ب) موضع ہربنس پورہ میں بروئے انتقال نمبر 2228 بحکم جناب ایڈیشنل سیکرٹری کالونی بورڈ آف ریونیو پنجاب تبدیلی حقوق قبضہ رقبہ تعدادی 952 کنال 15 مرلہ برائے تعمیر صحافی کالونی درج ہے کہ 26-09-2005 کو منظور ہوا اور موقع پر صحافی کالونی موجود ہے۔

(ج) اس کی تفصیل بھی صحافی فاؤنڈیشن سے لی جانی مناسب ہے ریونیو ریکارڈ میں تحصیل کینٹ / ہربنس پورہ میں کوئی اندراج نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2011)

ضلع خانیوال، منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*7425:رانا بابر حسین: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال میں ای ڈی او (ریونیو) کے تحت کل منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں پر ہیں اور کتنی کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) اس وقت ان ملازمین میں سے کس کس کے خلاف کس کس بنا پر محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟

(د) کتنے ملازمین عرصہ تین سال سے زائد سے اس ضلع میں مختلف جگہوں پر کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کتنے ملازمین کو کس کس بنا پر سزا ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع خانیوال میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ / سکیل	تعداد منظور شدہ اسامی
1	سپرنٹنڈنٹ	16	3
2	نائب تحصیلدار	14	16
3	پی اے	15	6
4	ایچ وی سی	15	2
5	سٹینوگرافر	12	19
6	کمپیوٹر آپریٹر	12	6
7	اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک	14	18
8	سینئر کلرک	9	23
9	جونیئر کلرک	7	94
10	سٹور کیپر	5	4
11	ٹیلی فون آپریٹر	5	7
12	ڈرائیور	4	24
13	دفتری	2	4

14	نائب قاصد	1	149
15	ڈاک رنر	1	4
16	درجہ چہارم	1	50
17	قانونگو	11	26
18	پٹواری	9	234
میزان			689

(ب) تفصیلات بابت تعینات شدہ اہلکاران اور خالی اسامیاں حسب ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ / سکیل	تعینات شدہ	خالی اسامی
1	سپرنٹنڈنٹ	16	3	0
2	نائب تحصیلدار	14	13	3
3	پی اے	15	2	4
4	ایچ وی سی	15	2	0
5	اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک	14	18	0
6	سٹینو گرافر	12	1	18
7	سینئر کلرک	9	23	0
8	جونیئر کلرک	7	94	0
9	سٹور کیپر	5	0	4
10	ٹیلی فون آپریٹر	5	0	7
11	ڈرائیور	4	15	9
12	دفتری	2	1	3
13	نائب قاصد	1	132	17
14	ڈاک رنر	1	2	2
15	درجہ چہارم	1	34	16
16	قانونگو	11	21	5

17	پٹواری	9	200	34
میزان			561	128

(ج) آٹھ (8) پٹواریوں کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی چل رہی ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ملازم جس کے خلاف انکوائری زیر سماعت ہے۔
1	طاہر حمید بابر جونیئر کلرک DO(R) آفس خانیوال کے خلاف بوگس نقل جاری کرنے کی بنا پر انکوائری زیر سماعت ہے۔
2	محمد ایاز پٹواری DDO(R) آفس خانیوال کے خلاف رشوت کے الزام میں محکمانہ انکوائری زیر سماعت ہے۔
3	شاہد یوسف پٹواری DDO(R) آفس میاں چنوں کے خلاف ریکارڈ میں ردوبدل کے الزام میں محکمانہ کارروائی زیر سماعت ہے۔
4	ملک محمد اکرم پٹواری DDO(R) آفس میاں چنوں کے خلاف ریکارڈ میں ردوبدل کے الزام میں محکمانہ کارروائی زیر سماعت ہے۔
5	محمد عارف پٹواری DDO(R) آفس کبیر والہ کے خلاف ٹی ایم اے فیس جمع نہ کروانے اور بوگس انتقال درج کرنے کے الزام میں محکمانہ کارروائی زیر سماعت ہے۔
6	اطہر عباس زیدی نائب تحصیلدار، محمد شفیق قانونگو اور محمد ضیغم پٹواری DDO(R) آفس میاں چنوں کے خلاف سانحہ بم دھماکہ چک نمبر 129/15-L میاں چنوں غلط سروے رپورٹ مرتب کرنے کی بنا پر انکوائری زیر سماعت ہے۔
7	محمد رمضان سٹینو گرافر EDO(R) آفس خانیوال کے خلاف غیر حاضری کی بنا پر انکوائری زیر سماعت ہے۔
8	بدر دین نائب تحصیلدار / NTO کے خلاف نااہلی کی بنا پر انکوائری زیر سماعت ہے۔

(د) ضلع ہذا میں 66 ملازمین تین سال سے زائد عرصہ سے مختلف جگہوں پر تعینات ہیں۔

(ہ) سات (7) ملازمین کو مختلف الزامات میں سزا دی گئی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ملازم
1	واجد علی پٹواری DDO(R) آفس میاں چنوں کو ریکارڈ میں ردوبدل کرنے کی بنا

	پر ملازمت سے برطرف کیا گیا۔
2	صادق محمد پٹواری کو DDO(R) آفس کبیر والہ کے ریکارڈ میں ردوبدل کی بنا پر دو سال ضبطی سروس کی سزا ہوئی۔
3	سرفراز پٹواری کو DDO(R) آفس کبیر والہ سے غیر حاضری کی بنا پر دو سال ضبطی سروس کی سزا ہوئی۔
4	احمد شکیل جونیئر کلرک DO(R) آفس خانیوال کو کرپشن کی بنا پر جبری ریٹائر منٹ کی سزا ہوئی۔
5	اکبر علی لودھی جونیئر کلرک DO(R) آفس خانیوال کو نااہلی کی بنا پر پانچ سال سروس ضبط کرنے کی سزا ہوئی۔
6	محمد منشا قادری جونیئر کلرک DO(R) آفس خانیوال کو کرپشن کی بنا پر جبری ریٹائر منٹ کی سزا ہوئی
7	محمد الیاس جونیئر کلرک DO(R) آفس خانیوال کو غیر حاضری کی بنا پر جبری ریٹائر منٹ کی سزا ہوئی

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2011)

Occupancy Tenants کے نوٹیفیکیشن سے متعلقہ تفصیلات

*7430: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں Occupancy tenants کا نوٹیفیکیشن کرنے کی مجاز اتھارٹی کون ہے، اسے کب اور کتنے عرصہ بعد جاری کیا جاتا ہے اور آخری دفعہ مذکورہ نوٹیفیکیشن کب جاری ہوا؟

(ب) کیا مذکورہ نوٹیفیکیشن میں توسیع ہوتی ہے، اگر ہاں تو کیوں اور کون کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) صوبہ پنجاب میں موروثی مزارعین (Occupancy tenants) کو مالکانہ حقوق دینے کی غرض سے پنجاب ٹیننسی ایکٹ 1887 میں سال 1952 میں ترمیم کر کے دفعہ 114 کا اضافہ کیا گیا جس کے تحت بعض قسم کے موروثی مزارعین کو بلا معاوضہ مالکانہ حقوق دیئے گئے لیکن جو مزارعین لگان بصورت نقدی یا بصورت نقدی و بٹائی دیتے تھے صوبائی حکومت کی طرف سے وضع ہونے والے قواعد کے

تحت مقرر شدہ معاوضہ مقررہ مدت کے اندر ادا کر کے مالکانہ حقوق حاصل کر سکتے تھے، دفعہ 114 مذکور کے تحت صوبائی حکومت نے 1953 میں قواعد وضع کئے جن کے تحت موروثی مزارعین نے مقرر کردہ معاوضہ کی رقم دو سال کے اندر ادا کرنی تھی لیکن بہت سے موروثی مزارعین مقررہ میعاد کے اندر معاوضہ جمع نہ کرا سکے، حکومت نے مقررہ میعاد میں توسیع کی جس کی قانونی حیثیت مشکوک ہونے کی وجہ سے ہنگامی قانون پنجاب مزارعین (توثیق و توسیع میعاد برائے ادائیگی معاوضہ) 1969 نافذ ہوا۔اس ہنگامی قانون میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاتی رہی اور برائے ادائیگی معاوضہ مدت میں آخری توسیع بذریعہ قانون نمبر XII مجریہ 10 نومبر 1992 کو 31 دسمبر 1996 تک توسیع کی گئی۔

(ب) عدالت عظمیٰ کے شریعت اپیلیٹ بنچ نے سرحد ٹیننسی ایکٹ 1950 کی دفعہ 4 اور قواعد سرحد ٹیننسی (لینڈلارڈ کے لئے معاوضہ کی قائمی) 1981 (جو کہ پنجاب میں لاگو قانون کی طرز پر تھے) ان کو اس بنا پر غیر اسلامی قرار دیا کہ قرآن وسنت کی روشنی میں جو شخص کسی مردہ زمین کو اپنی محنت اور خرچ سے آباد کرے وہ اس کا مالک ہے۔عدالت عظمیٰ کا متعلقہ حکم (1) 2012 SCMR 1989 میں شائع ہوا۔عدالت عظمیٰ نے نظر ثانی کی درخواست پر اپنے فیصلہ جو کہ PLD 1991 SC 760 میں رپورٹ ہوا میں پنجاب ٹیننسی ایکٹ 1887 کی دفعات 5 تا 11 کا جائزہ لیا اور یہ وضاحت کی کہ جن لوگوں کو سرحد ٹیننسی ایکٹ میں موروثی کاشتکار (Occupancy tenant) کہا گیا قانون ہی کی رو سے وہ مختلف ہو سکتے ہیں۔بے شک ان میں سے بیشتر قسمیں ایسی ہی ہیں جن کو شرعاً زمین کا مالک نہیں کہا جا سکتا لہذا اصل مالکوں کی مرضی کے بغیر انہیں معاوضہ کے ساتھ یا بلا معاوضہ زمینوں کا مالک قرار نہیں دیا جا سکتا لیکن کچھ قسمیں ایسی بھی ہیں جن کو بلا معاوضہ مالک قرار دینے میں نہ صرف یہ کہ کوئی شرعی قباحت نہیں ہے بلکہ یہ کہ ان کا شرعی حق ہے اور ان کے اس حق کے قانونی اعتراف کے لئے کوئی معاوضہ طلب کرنا قرآن وسنت کے احکام کے خلاف ہے۔عدالت عظمیٰ کے اس فیصلہ کی روشنی میں حکومت پنجاب ضروری قانون سازی پر غور کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2010)

صوبہ میں اراضی کے مالکانہ حقوق دینے کی تفصیلات

*7533: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مال وکالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

یکم جنوری 2007 سے 2009 تک صوبے کن کن اضلاع میں کل کتنے افراد کو کل کتنی اراضی کے مالکانہ حقوق دیئے گئے، زمین وپلاٹ کن مقاصد کے تحت الاٹ کئے گئے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

یکم جنوری 2007 سے 2009 تک صوبہ میں مالکانہ حقوق پر دی گئی اراضی کی ضلع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2011)

ضلع چنیوٹ، محکمہ مال میں بھرتی کی تفصیلات

*7534: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع چنیوٹ میں سال 2008 سے اب تک گریڈ ایک تا 16 کے کتنے افراد کو بھرتی کیا گیا ان کے نام گریڈ اور عہدہ جات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

ضلع چنیوٹ میں مورخہ 07-04-2010 کو مختلف اسامیوں کی بھرتی عمل میں لائی گئی مگر بھرتی کے جملہ قواعد و ضوابط مکمل نہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ بھرتی منسوخ کر دی گئی جو کہ فی الوقت برائے حتمی فیصلہ لاہور ہائی کورٹ لاہور زیر التوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2011)

صوبہ میں سیلاب کی وجہ سے متاثر ہونے والے اضلاع کی تفصیلات

*7572: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں حالیہ سیلاب اور بارشوں کی وجہ سے کون کونسے اضلاع متاثر ہوئے ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ب) ہر ضلع میں کتنے دیہات اور شہر متاثر ہوئے ہیں؟

(ج) ہر ضلع میں کتنے ایکڑ پر فصلیں متاثر ہوئی ہیں؟

(د) ہر ضلع میں حکومت نے سیلاب اور بارشوں کے متاثرین کی بحالی کیلئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2010)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف)صوبہ پنجاب میں حالیہ سیلاب اور بارشوں کی وجہ سے گیارہ اضلاع متاثر ہوئے ہیں۔جن کے نام یہ ہیں۔راجن پور،ڈیرہ غازیخان، مظفر گڑھ،لیہ،رحیم یار خان، میانوالی، خوشاب، بھکر، جھنگ، ملتان، سرگودھا

(ب) کل دیہات 2079 متاثر ہوئے ہیں اوران کو آفت زدہ قرار دیا گیا ہے۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-راجن پور	421دیہات
2-ڈیرہ غازی خان	141دیہات
3-مظفر گڑھ	589دیہات
4-لیہ	122دیہات
5- رحیم یار خان	134دیہات
6-میانوالی	132دیہات
7-خوشاب	39دیہات
8-بھکر	58دیہات
9-جھنگ	322دیہات
10-ملتان	61دیہات
11-سرگودھا	60دیہات

(ج) متاثرہ اضلاع میں تقریباً17لاکھ 12ہزار ایکڑ پر فصلیں جن میں کپاس، چارا، چنے، گنا اور چاول شامل ہیں تباہ ہوئیں۔

(د) (i) متاثرین کو وافر مقدار میں کھانے پینے کی اشیاأور کپڑے وغیرہ فراہم کئے ہیں۔

(ii)متاثرین کو طبی سہولیات موقع پر فراہم کی گئیں۔

(iii)فوت شدگان کے لواحقین کو تین لاکھ روپے فی کس کے حساب سے ادائیگی کی گئی ہے۔

(iv)متاثرین کی بحالی کے لئے وطن کارڈ کے ذریعے بیس ہزار روپے فی خاندان کے حساب سے ادائیگی کر دی گئی ہے۔

(v) متاثرہ کسان جن کی ملکیت پچیس ایکڑ تک ہے کو پچاس کلو گرام گندم کا بیج اور ایک بیگ یوریا کھاد فی ایکڑ کے حساب سے مفت فراہم کیا جا رہا ہے۔

(vi) متاثرین کی رہائش کے لئے ماڈل ویلیج تعمیر کئے جا رہے ہیں۔

(vii) ونٹر پلان کے تحت 7 لاکھ کمبل و رضائیاں متاثرین سیلاب میں تقسیم کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2011)

فیصل آباد چک نمبر 156 تحصیل جھمرہ میں سرکاری زمین و ناجائز قابضین کی تفصیلات

*7621: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 156 ر-ب تحصیل جھمرہ ضلع فیصل آباد میں محکمہ کی سرکاری زمین کتنی ہے؟

(ب) کتنی زمین ایسی ہے جن پر لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے؟

(ج) جن لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے ان کے نام و پتہ جات اور یہ کب سے قابض ہیں؟

(د) جو لوگ سرکاری زمین پر ناجائز قابض ہیں ان سے قبضہ چھڑوانے کے لئے کوئی کارروائی کی گئی اگر ہاں تو کون کونسے افسران و اہلکاران مذکورہ کارروائی میں شامل تھے؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ چک کی سرکاری زمین ناجائز قابضین سے واگزار کروا کے غریب لوگوں کو 5 مرلہ سکیم کے تحت الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) کل رقبہ سرکار 1456 کنال ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

بقایا سرکار	1176K-18M
ریزرو چراگاہ	307K-04M
نیلام شدہ	1148K-16M
غیر نیلام شدہ	28K-02M
مقبوضہ محکمہ تعلیم	51K-00M
محکمہ صحت	16K-14M
مقبوضہ اہل اسلام غیر ممکن قبرستان	75K-19M
مقبوضہ باشندگان دیہہ کچی آبادی	17K-00M

7مرلہ جناح آبادی سکیم	43K-15M
خالی باقبضہ	63K-18M
غیر ممکن مکانات ناجائز قبضہ	38K-18M

(ب) کل اراضی ناجائز قبضہ 38K-18M

(ج) فہرست ناجائز قابضین مع نام وپتہ جات اور جب سے قابض ہیں کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) رقبہ از قسم چراگاہ ہے جو کہ زیز رو برائے آبادی دیہہ ہوتا ہے رقبہ مذکورہ آبادی دیہہ کے ملحقہ ہے ناجائز قابضین عرصہ دراز سے پختہ مکانات تعمیر کر کے بیٹھے ہیں اور رقبہ مذکورہ کو اضافی آبادی دیہہ منظور کروانا چاہتے ہیں جس وجہ سے کارروائی نہ ہو سکی-تاہم ناجائز قابضین کے خلاف برائے کارروائی زیر دفعہ 32/34 کالونی ایکٹ کرنے کے لئے نوٹس برائے سماعت جاری کر دیئے گئے ہیں-

(ہ) مطابق ہدایت نئی پالیسی حکومت پنجاب قبضہ جات واگزار کروا کر 5مرلہ سکیم کے تحت غریب لوگوں کو پلاٹ الاٹ کئے جا سکتے ہیں جو کہ متعلقہ حکومت پنجاب ہے-

(تاریخ وصولی جواب 7جون 2011)

ضلع چنیوٹ میں پٹوار حلقوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7653:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں پٹواریوں کے کل کتنے حلقے ہیں؟

(ب) کتنے حلقوں میں پٹواری متعین ہیں اور کتنے حلقے خالی پڑے ہوئے ہیں؟

(ج) خالی حلقوں میں حکومت کب تک مستقل پٹواری مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) ضلع کے کتنے ایسے پٹواری ہیں جو عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 12اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 21دسمبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع چنیوٹ میں پٹواریان کے کل حلقہ جات (125) ہیں-

(ب) ضلع ہذا میں (101) حلقہ جات پر پٹواری متعین ہیں اور (24) حلقہ جات خالی ہیں-

(ج) فی الحال حکومت پنجاب (S&GAD) کی طرف سے بھرتی پر پابندی عائد ہے-لہذا حکومت کی طرف سے پابندی اٹھنے کے بعد پٹواریان کی خالی اسامیوں پر بھرتی کی جائے گی-

(د) ضلع ہذا میں (41) پٹواریان عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2011)

ضلع رحیم یار خان، قواعد کے برعکس تعینات پٹواریوں کی ٹرانسفر کی تفصیلات

*7674: میاں شفیع محمد: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ کی پالیسی کے مطابق پٹواری کی کسی مقام / موضع میں تعیناتی کا زیادہ سے زیادہ عرصہ کتنا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان میں اکثر پٹواری محکمانہ پالیسی کے برعکس کافی عرصہ سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں؟

(ج) پورے ضلع میں کتنے پٹواری حضرات ایسے ہیں جو عرصہ 3 سال سے زائد ایک ہی جگہ تعینات ہیں ان کے نام، موضع تعیناتی کے ساتھ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(د) حکومت ان پٹواریوں کو رولز کے تحت فوری ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جو تین سال سے زائد ایک ہی جگہ تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) محکمہ کی پالیسی کے مطابق پٹواری کی موضع میں تعیناتی کا عرصہ 3 سال ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔بہر حال کافی پٹواریان کو تبدیل کر دیا گیا ہے اور باقی زیر تجویز ہیں۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں 83 پٹواری ایسے ہیں جو عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ تعینات ہیں، ان کے نام، موضع تعیناتی کی تفصیل تحصیل وار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت کی ہدایات کے مطابق تین سال سے زائد ایک ہی حلقہ میں تعینات پٹواریان میں سے کافی پٹواریان کا تبادلہ کر دیا گیا ہے جو رہ گئے ہیں ان کا تبادلہ بھی زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2011)

ضلع گجرات میں سیٹلمنٹ اراضی کے کام کی ابتدا و دیگر تفصیلات

*7737: چودھری عرفان الدین: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں سیٹلمنٹ اراضی کا کام کب شروع ہوا اور کب مکمل ہونا تھا، اس کا کل تخمینہ لاگت کیا تھا؟

(ب) مذکورہ ضلع میں سیٹلمنٹ اراضی کا کام کتنے موضع جات کا ہونا ہے؟
(ج) اب تک کتنے موضع جات کی سیٹلمنٹ ہو چکی ہے اور اس پر کتنے اخراجات ہو چکے ہیں؟
(د) پورے ضلع کی سیٹلمنٹ اراضی کا کام کب مکمل ہو گا؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع گجرات میں اراضی کی سیٹلمنٹ کا کام نومبر 2004 میں شروع ہوا اور مطابق شیڈول 2013-14 میں ختم ہو جائیگا۔ سال 04-2003 سے لیکر 15 فروری 2011 تک تقریباً -/6,54,95,435 روپے تک اخراجات ہو چکے ہیں۔

(ب) ضلع گجرات میں 1084 موضعات کا کام بندوبست کیا جانا ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں 543 مواضعات کا کام بندوبست مکمل ہو کر مسل حقیت داخل دفتر تحصیل کروادی گئی ہیں۔ تحصیل وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

تحصیل گجرات	540	275	265	50.92%
تحصیل کھاریاں	433	203	230	46.88%
تحصیل سرائے عالمگیر	111	65	46	58.55%
کل میزان	1084	543	541	50.09%

15 فروری 2011 تک کام بندوبست پر تقریباً -/65495435 روپے اخراجات ہو چکے ہیں۔ جس میں سے افسران و عملہ کی تنخواہیں اور Contingency Bills بھی شامل ہیں۔

(د) مطابق شیڈول ضلع گجرات میں سال 2013-14 تک کام بندوبست مکمل ہو جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2011)

لاہور مقصود احمد ملک

مورخہ 11 ستمبر 2011 سیکرٹری

بروز منگل 13 ستمبر 2011 محکمہ مال و کالونیز کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4400،4031
2	جناب شہزاد رسول خان	4453
3	محترمہ زوبیہ رباب ملک	7572،5156
4	محترمہ نسیم لودھی	6911،6073
5	محترمہ سیمل کامران	6393
6	میاں نصیر احمد	7266،6404
7	سردار خالد سلیم بھٹی	6505،6504
8	محترمہ خدیجہ عمر	7081،6541
9	چودھری ظہیر الدین خاں	6838،6547
10	رانا آصف محمود	6726،6725
11	محترمہ مائزہ حمید	6849،6848
12	محترمہ انیلہ اختر چودھری	7022
13	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	7083
14	جناب محمد حفیظ اختر چودھری	7111
15	ڈاکٹر محمد اشرف چوھان	7161
16	چودھری محمد اسد اللہ	7164،7163
17	رائے محمد اسلم خاں	7196
18	رانا بابر حسین	7425
19	راؤ کاشف رحیم خاں	7430
20	سید حسن مرتضیٰ	7534،7533
21	شیخ علاؤالدین	7621
22	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7653
23	میاں شفیع محمد	7674
24	چودھری عرفان الدین	7737